REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۴ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب دردِ دل سے لگاتار دُعا جاری رکھیں۔

افسوس جناب میاں غلام محمد صاحب اختر کی صاحبزادی امۃ الحفیظ جو محمد شریف صاحب اشرف واقف زندگی کی اہلیہ تھی وفات پاگئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جمعہ کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کا جنازہ پڑھایا۔ احباب دُعائے مغفرت فرمائیں

سلامتی کونسل نے امریکہ کی قرار داد منظور کرلی

پیرس ۲۴ دسمبر آج سلامتی کونسل نے امریکی قرار داد منظور کرلی۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ولندیزی اور جمہوریہ انڈونیشیا فوراً لڑائی بند کردیں۔ اور ڈچ فوجیں ان حدود میں چلی جائیں جہاں وہ عارضی صلح کے وقت تھیں۔ اس قرار داد کو گیارہ میں سے سات ووٹوں کی تائید حاصل ہوئی۔ روسی نمائندے نے بھی ایک قرار داد پیش کی۔ جس میں ڈچ حملے کی شدید مذمت کی گئی تھی۔ اور جنگ بند کرنے کے علاوہ یہ بھی کہا گیا تھا۔ کہ جمہوریہ انڈونیشیا کی حکومت کے زعمار کو رہا کیا جائے۔ اسکے علاوہ یہ بھی تجویز پیش کی گئی کہ سلامتی کونسل کے گیارہ ممبروں کا ایک وفد حالات کا جائزہ لینے کے لئے وہاں جائے۔

جمہوریہ انڈونیشیا کی قائم مقام حکومت

بوکٹنگی ۲۴ دسمبر جمہوریہ انڈونیشیا کے ایک ترجمان نے بتایا کہ انڈونیشیا کے زعماء کی گرفتاری کے بعد نئی حکومت قائم کرلی گئی ہے جو ایک سابق وزیر مالیات کی سرکردگی میں بدستور لڑائی جاری رکھے گی۔

ڈچ حکومت سلامتی کونسل کی پرواہ نہ کرے گی!

واشنگٹن ۲۴ دسمبر۔ ڈچ حکومت کے ایک ترجمان نے کہا کہ ڈچ حکومت سلامتی کونسل کی ایسی قرار داد کی جو فوجوں کو پیچھے ہٹانے کے متعلق ہوگی پرواہ نہ کرے گی۔
مزید بیان کیا کہ یہ کارروائی حکومت ہند کی حیدرآباد میں کارروائی کے مشابہ ہے۔

ماہرین سائنس کی مجلس کا قیام

کراچی ۲۴ دسمبر پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں وزیر دفاع نے بتایا کہ پاکستان کے دفاع کیلئے سائنس کے ممتاز ماہرین کی ایک مجلس قائم کی گئی ہے۔

مُلّا صاحب شور بازار کے بیانات کی تردید

نئی دہلی ۲۴ دسمبر حکومت ہند کے ایک سرکاری اعلان میں مُلّا صاحب کو شور بازار کی نسبت کہا گیا ہے کہ انہوں نے تمام ان بیانات و نشریات سے جو پاکستان کے اخبارات میں طبع ہوئے یا ریڈیو سے نشر ہوئے انکار کیا ہے۔ ان بیانوں میں پاکستان و آزاد کشمیر حکومت کی حمایت کا یقین دلایا گیا تھا

اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت

ڈھاکہ ۲۴ دسمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نور الامین نے ایک بیان میں بین المملکتی کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے اس کانفرنس میں جن اقلیتوں سے اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کا یقین دلایا تھا۔ امید ہے حکومت ہند انہیں عملی جامہ پہنائے گی۔

جنوبی فلسطین جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے

قاہرہ ۲۴ دسمبر حکومت مصر نے سلامتی کونسل کو ایک یادداشت بھیجی ہے۔ جس میں نجب کے علاقہ میں یہودی حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے۔ کہ ان کے حملے سے جنوبی فلسطین میں جنگ کی آگ بھڑک اٹھی ہے۔

گورنر جنرل پاکستان سندھ کے دورے پر

کراچی ۲۴ دسمبر۔ پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین اس ہفتے کے آخر میں صوبہ سندھ کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ خیال ہے کہ وہ مہاجرین کے دیہات کا معائنہ بھی کریں گے روہڑی سکھر۔ حیدرآباد کے دورے کے بعد یکم جنوری کو واپس کراچی پہنچ جائیں گے۔

سندھ میں مزید مہاجرین کیلئے گنجائش نہیں

کراچی ۲۴ دسمبر حکومت پاکستان اور صوبہ سندھ کی مشترکہ مہاجرین کونسل اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ سندھ میں مزید مہاجرین کی آبادکاری کی گنجائش نہیں رہی۔

بنکنگ کمپنیوں پر سٹیٹ بنک کی نگرانی

کراچی ۲۴ دسمبر۔ آج پاکستان پارلیمنٹ نے تین سرکاری بل پاس کئے۔ جو بنکنگ کمپنیوں کو سٹیٹ بنک آف پاکستان کی تحویل میں دینے سے ۱۹۲۲ء کے انکم ٹیکس کے قواعد میں تبدیلی کرنے کے متعلق ہے۔

کشمیر میں شدید برفباری کیوجہ سے جنگ سرد پڑ گئی ہے

تراڑ کھل ۲۴ دسمبر۔ آزاد کشمیر حکومت کے سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ برفباری کی وجہ سے شمالی محاذوں پر کوئی خاص واقعہ پیش نہیں آیا۔ جنوبی محاذ پر ایک آزاد دستے کی ہندوستانی بٹالین سے مڈھ بھیڑ ہوئی۔ ہندوستانی سپاہی اپنی بہت سی لاشوں اور سامان کو میدان میں چھوڑ کر بھاگ گئے۔
اعلان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ آزاد کشمیر حکومت کے علاقہ میں مہاجرین کی آمد برابر جاری ہے۔

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کیطرف سے سلامتی کونسل کو تار

لاہور ۲۴ دسمبر۔ احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن نے سلامتی کونسل کو ایک برقیہ ارسال کیا ہے۔ جس میں انڈونیشیا پر ولندیزی کارروائی کی مذمت کرتے ہوئے سلامتی کونسل سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس میں مداخلت کرکے دُنیا کی بے چینی کو رفع کرے۔ اور ان خطرناک نتائج سے جو تاخیر کی صورت میں پیدا ہو سکتے ہیں دُنیا کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرے۔

اتحادی کمشن کراچی پہنچ گیا؟

کراچی ۲۴ دسمبر۔ اتحادی کمیشن کے تینوں ممبر آج بذریعہ ہوائی جہاز دہلی سے کراچی پہنچ گئے۔ اور انہوں نے پاکستان کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ مسٹر الفریڈ لوزانو نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ ایسے موقع پر مجھے کشمیر کے متعلق کوئی بیان دینا نہیں چاہیے تاہم مجھے یہ مسرت ہے کہ میں اپنے مشن میں کامیاب ہوں۔ استصواب رائے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ اخبارات نے کشمیریوں کیلئے تین راستے پیش کئے ہیں اول ہندوستان سے الحاق دوم پاکستان سے الحاق اور تیسرے کامل آزادی مگر اس آخری راستہ کا ان تجاویز میں ذکر نہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے شائع کیا

جناب کمشنر صاحب ملتان کی ربوہ میں تشریف آوری

جناب کمشنر صاحب ملتان جبکہ لالیاں دورہ پہ تھے تو خاکسار نے ان سے ربوہ (ہمارے نئے مرکز پاکستان) تشریف لانے کے لئے درخواست کی جسے آپ نے باوجود گوناگوں مصروفیات اور قلت وقت کے قبول فرمایا۔ اور حسب وعدہ ٹھیک چار بجے بعد دوپہر بروز بدھ بتاریخ ۲۲-۱۲-۴۸ کو مع سید باقر حسین شاہ صاحب تحصیلدار چنیوٹ اور ملک عالم خانصاحب نائب تحصیلدار تشریف لاکر ہمیں نوازا اور ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔ آپ ربوہ کے متعلق مختلف استفسارات فرماتے رہے اور ہمیں بعض قیمتی مشورے بھی دئیے۔
میں اپنی طرف سے اور اہالیان ربوہ کی طرف سے کمشنر صاحب بہادر کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خاکسار صلاح الدین احمد ناظم جائیداد

ینگ رائیٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان لاہور کا قیام

لاہور ۲۴ دسمبر کو ۳۵ کشمیر بلڈنگ واقع فلیمنگ روڈ ایک ایسوسی ایشن قائم کی گئی ہے جس کا مقصد علم و ادب سے شوق رکھنے والے اصحاب کی ادبی ذہنی وفکری صلاحیتوں کو ابھارنا اور عملی جامہ پہنانا ہے۔ مینجنگ ڈائرکٹری کے فرائض مسٹر انیس اختر ہانسوی سر انجام دیں گے۔ لہٰذا آپ حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ اپنی پہلی فرصت میں ایک ایک معیاری یا اصلاحی افسانہ لکھ کر ایسوسی ایشن کو بھیجیں اور اپنے شوق کو کامیاب بنانے کے لئے ایسوسی ایشن ہذا کا ساتھ دیجئے۔ مفصل تفصیلات کے لئے آج ہی پتہ ذیل پر خط لکھئے۔ انیس اختر ہانسوی مینجنگ ڈائرکٹر دی ینگ رائیٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان ۳۵ کشمیر بلڈنگ فلیمنگ روڈ لاہور

عرب مہاجرین کی حالت سخت قابل رحم ہے

نیویارک ۲۴ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی تعلیمی انجمن میں شرکت کرنے والے امریکی وفد کے لیڈر نے جو جنرل آئزن ہوور کے بھائی ہیں امریکہ کے باشندوں سے اپیل کی ہے کہ مشرق وسطےٰ میں فلسطین کی لڑائی کے شکار عرب مہاجرین کی فوری امداد کریں۔ انہوں نے خاص طور پر کپڑے مہیا کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ روپے خوراک۔ ادویات اور دیگر اشیاء کی بھی بہت شدت کے ساتھ ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا میں نے مصیبت زدہ انسانوں کا سمندر دیکھا ہے۔ ان لوگوں کی تعداد پانچ لاکھ اور چھ لاکھ کے درمیان ہے۔ ان لوگوں کے کپڑے بالکل پھٹے ہوئے ہیں اور بہت سخت اور منجمد کر دینے والی سردی میں باہر سوتے ہیں اور تمام دن میں ان کو صرف ایک روٹی کھانے کو ملتی ہے۔ ان کی حالت بہت ہی نازک ہے اور ضروری سامان زندگی کی کمی کے باعث وہ بہت سی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ اگر امداد نہ دی گئی تو ان مہاجرین میں سے ہزاروں اشخاص سردی سے مر جائیں گے۔ اور بھوک کا شکار ہو جائیں گے۔ (ایشان)

طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کے مابین تقریری مقابلہ

۲۲ دسمبر ۱۹۴۸ء بعد نماز ظہر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں زیر صدارت مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے نائب ناظر تعلیم و تربیت کا تقریری مقابلہ ہوا۔ اس مقابلہ کے لئے ناظر صاحب موصوف کی طرف سے مندرجہ ذیل مضامین مقرر تھے:۔

(۱) اگر مسلمان صحیح معنوں میں قرآن کریم کی تعلیم پر عمل پیرا ہو جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں مرعوب نہیں کر سکتی (۲) ضرورت ہے کہ مسلمانوں کے تمام فرقے سیاسی طور پر متحد ہو جائیں۔ (۳) یو۔ این۔ او نے اپنے تازہ کارناموں سے ثابت کر دیا ہے کہ یہ مجلس محض ایک ڈھونگ ہے۔

مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب سیکنڈ ماسٹر۔ مکرم سید سمیع اللہ شاہ صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی اور مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی۔ اے۔ بی ٹی (جو اس مقابلہ میں جج مقرر تھے) کے فیصلہ کے مطابق مبارک احمد (ابن مکرم مولوی صالح محمد صاحب مبلغ افریقہ) اوّل۔ اور محمد انور احمد مبشر اور مبارک احمد مجوپالوی دوم درجہ پر برابر رہ کر انعام کے مستحق قرار پائے۔

صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں طلباء کی اس کوشش کی بہت تعریف کی اور فرمایا کہ طلباء کے متعلق محترم ڈی۔ آئی۔ جی (پولیس) نے گذشتہ دنوں جو بات لکھی تھی کہ اس سکول کے طلباء انشاء اللہ قوم کے لیڈر بن کر نکلیں گے۔ میں قرائن سے یہی سمجھتا ہوں کہ انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ اور میں محترم ہیڈ ماسٹر صاحب اور ان کے سٹاف کو طلباء کو ہر پہلو سے ترقی دیتے رہنے پر مبارکباد دیتا ہوں۔
آخر میں محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر نے صاحب صدر کا شکریہ ادا کیا اور اعلان فرمایا کہ انشاء اللہ طلباء کو تقریر کی مشق کرانے کی غرض سے گاہے گاہے ایسے مقابلے منعقد کروائے جاتے رہیں گے۔ (نامہ نگار)

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ لاہور

۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء بروز ہفتہ

اجلاس اوّل

وقت	پروگرام	مقرر
۱۰ بجے صبح تا ۱۰-۱۰	تلاوت قرآن کریم	مکرم حافظ عبدالسمیع صاحب
	افتتاحی تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ	
۱۰ منٹ	نظم	
۳۰-۱۰ تا ۱۵-۱۱	ذکر حبیب	حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔
۱۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲	شان خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم	مکرم مولوی عبدالغفور صاحب۔
۰۰-۱۲ تا ۴۵-۱۲	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب۔

نماز ظہر

اجلاس دوم

وقت	پروگرام	مقرر
۲½ بجے	تلاوت قرآن کریم	
	نظم	
۴۵-۲ تا ۲۰-۳	مسلم نوجوانوں کی ذمہ واریاں	مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب
۲۰-۳ تا ۵۵-۳	مغرب اور اسلام	مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب
۵۵-۳ تا ۳۰-۴	نوجوانوں میں ایثار اور قربانی کا جذبہ پیدا کرنے کے اسلامی طریق	مکرم قاضی محمد اسلم صاحب۔

۲۶ دسمبر ۱۹۴۸ء بروز اتوار

اجلاس اوّل

وقت	پروگرام	مقرر
۱۰ بجے صبح	تلاوت قرآن کریم	مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب
	نظم	
۳۰-۱۰ تا ۱۵-۱۱	قرآن مجید پر اعتراضات کے جوابات	مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس
۱۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲	موجودہ انقلاب کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبل از وقت انذار	مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب
۰۰-۱۲ تا ۴۵-۱۲	جہاد کی حقیقت	مکرم مولوی عبدالمنان صاحب

نماز ظہر

اجلاس دوم

وقت	پروگرام	مقرر
۲½ بجے	تلاوت قرآن کریم ونظم	
	تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
	دعا	

سیکرٹری جلسہ سالانہ

کراچی میں اخباری عجائب گھر اور لائبریری قائم کرنیکا فیصلہ

کراچی ۲۴ دسمبر۔ پاکستان میں کام کرنے والے صحیفہ نگاروں کی حالت کا جائزہ لینے کے لئے پاکستان نیوز پیپرس ایڈیٹرس کانفرنس کی نئی منتخبہ اسٹینڈنگ کمیٹی نے ۲۲ دسمبر بروز بدھ "سندھ آبزرور" کے دفتر میں منعقدہ اپنے پہلے جلسہ میں پانچ آدمیوں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔
اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" لاہور کے مسٹر الیف ڈبلو بسٹن اس کمیٹی کے صدر ہوں گے اور اخبار "جنگ" کے میر خلیل الرحمٰن اخبار "نوائے وقت" کے مسٹر حمید محمود سندھ کے صحیفہ نگاروں کی یونین کے صدر مسٹر ایم اشیر اور مغربی پنجاب کے کام کرنے والے صحیفہ نگاروں کی یونین کے صدر مسٹر لیوٹمیس اس کے ممبر ہیں۔
معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نیوز پیپرس ایڈیٹرس کانفرنس پاکستان سے شائع ہونے والے تمام اخباروں اور جریدوں کی فہرست تیار کرنے کی تجویز کر رہی ہے۔ یہ بھی خیال کیا جا رہا ہے کہ کراچی میں ایک اخباری عجائب خانہ اور لائبریری قائم کی جائے جس میں پاکستان میں شائع ہونے والے تمام اخباروں اور جرائد اور دنیا کے ترقی یافتہ ملکوں کے بڑے بڑے اخباروں اور جرائد کے نمونے رکھے جائیں۔ لائبریری میں صحیفہ نگاری اور اخبار نکالنے کے موضوع پر معیاری کتابیں رکھی جائیں گی۔ صدر کانفرنس کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ متعلقہ حکام سے ملکر عجائب خانہ اور لائبریری کے لئے مناسب جگہ حاصل کرے۔ (استقلال)

روزنامہ الفضل

۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء

انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں

ایک مشہور ضرب المثل ہے "دنیا بامید قائم" اگر ہم دنیا کے حالات پر نظر ڈالیں۔ تو ہم کو معلوم ہوگا کہ جتنے بھی کام یہاں سرانجام پا رہے ہیں۔ ان سب کی بنیاد میں جو چیز کام کر رہی ہے۔ وہ یہی امید کا اصول ہے۔ اگر ہم کسی کام کے سرانجام پانے سے شروع ہی میں ناامید ہوں۔ تو کام کا سرانجام پانا تو کجا ہم اس کام کو ہاتھ بھی نہیں لگائیں گے۔ اور اسکو چھوڑ کر دوسرے کام کی طرف متوجہ ہوں گے۔ جس کے "ہو جانے" کی ہمیں امید ہو۔ پھر جو لوگ ہر کام کے شروع کرنے کے وقت یاس اور ناامیدی کو اپنے دل میں راہ دیتے ہیں۔ اگر وہ کام شروع بھی کر دیں۔ تو چونکہ ان کو بھروسہ نہیں ہوتا۔ کہ کام ہو جائے گا۔ اور بے دلی سے کرتے ہیں اسلئے اول تو وہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھائیں گے۔ اور اگر گرتے پڑتے کچھ حصہ کام کا کر بھی لیں تو وہ بھی اچھا نہیں ہوگا۔ ایسے لوگ ہی ہیں۔ جو دنیا میں ناکام رہتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کو تباہ کر لیتے ہیں۔

الغرض دنیا کے بڑے بڑے کاموں میں امید ہی ہے۔ جو کام کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ لیکن کسی کام کی امید صرف اسی وقت انسان کے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ جب اسکو یقین کامل ہو۔ کہ وہ کام ضرور سرانجام پا جائے گا۔ خواہ بظاہر حالات اس کے کام کے کتنے بھی مخالف ہوں۔ خواہ کام کو شروع کرتے وقت ایک بات بھی ایسی نہ ہو۔ جس سے آدمی اندازہ کر سکے۔ کہ یہ کام ہو جائیگا لیکن اگر ہمارے دل میں کسی طرح سے یہ یقین کامل طور پر بیٹھ جائے۔ کہ یہ کام ہو کر رہے گا۔ تو بظاہر ناموافق حالات خود بخود بدلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور ہمارا حوصلہ اور ہمت خود بخود بڑھ جاتی ہے۔ اور ایک دن آتا ہے۔ کہ جو کام شروع میں ناممکن نظر آتا تھا۔ وہ ممکن الوقوع ہو جاتا ہے اور آخر ہم کامیاب ہو جاتے ہیں۔

اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ امید کے بغیر زندگی کا قیام ناممکن ہے۔ اور امید بغیر محکم یقین کے پیدا نہیں ہو سکتی۔ یہ زندگی کا ایک بڑا اصول ہے بلکہ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے بنیادی اصول ہے۔ اس اصول کے بغیر ہمارے تمام قوٰے بیکار رہیں۔ اسکے بغیر ہماری تمام کشمکش اور جد و جہد ختم ہو جاتی ہے۔ اور انسان بھی دوسری جامد مخلوق کی طرح ایک بے حرکت اور بے جان چیز بن کر رہ جاتا ہے۔

دنیا میں جب کوئی بڑا انقلاب آیا ہے۔ وہ اس اصول کے مطابق آیا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اسکی ابتدائی حالت میں بظاہر کوئی ایسے سامان نہیں ہوتے۔ جو اس عظیم الشان انجام کا پتہ دیتے ہیں۔ جو بعد میں ظہور پذیر ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ وہ دل و دماغ جو اس انقلاب کے بانی ہوتے ہیں اپنے تصورات کو عملی جامہ پہنانے پر پورا پورا یقین رکھتے ہیں۔ اور امید ان کی چراغ راہ ہوتی ہے۔ اس لئے وہ اس اندھیرے میں اپنی منزل مقصود کا صاف صاف نظارہ کر سکتے ہیں۔ جو ان کے حوصلوں کو بلند کر دیتا ہے۔ اور جو ان کی ہمتوں کو بڑھا دیتا ہے۔ اور وہ ایسے ایسے کارنامے کرتے ہیں۔ کہ دنیا ان کے کارناموں کو دیکھ کر عش عش کرنے لگتی ہے۔ اور خیال کرنے لگتی ہے کہ ان میں کوئی فوق العادت طاقت ہے۔ جس سے یہ کارنامے کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ ان میں ایک فوق العادت طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ تو عام دنیوی کاموں کا حال ہے۔ معمولی دنیاوی انقلابات کے پس پشت بھی محکم یقین اور اس سے پیدا شدہ کامل امید کا ہاتھ کام کر رہا ہوتا ہے۔ مگر یہی اصول دینی انقلابات کی بھی بنیاد ہے۔ اور اللہ تعالےٰ بھی جو وقتاً فوقتاً اپنے رسول دنیا کی راہ نمائی کے لئے بھیجتا ہے۔ اور جو ہدایات وہ لے کر آتے ہیں۔ ان کی کامیابی کا راز بھی یہی ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے رسولوں کے ساتھ اسی لئے کلام کرتا ہے۔ کہ ان کے دل میں اسکی ذات کا اعتقاد محکم ہو جائے۔ اور ان کو کامل یقین پیدا ہو جائے کہ وہ واقعی موجود ہے۔ اس کا وجود محض قیاسات پر مبنی نہیں ہے۔ بلکہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کا ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ اس یقین کو دوسرے لوگوں میں منتقل کرنے کے لئے اپنے رسولوں کو نشانات دیتا ہے۔ جن کو دیکھ کر سعید روحیں مطمئن ہو جاتی ہیں۔ اور اس عظیم الشان انقلاب کے لئے تیار ہو جاتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے رسولوں کو کئی قسم کے نشانات دیتا ہے۔ ہر ایک سعید روح اپنی توفیق اور ضرورت کے مطابق ان نشانات سے متاثر ہوتی ہے۔ اور اپنے اعتقاد کی بنیاد مستحکم کرتی ہے۔ ایک خدیجہؓ ایک ابوبکرؓ ایک علیؓ کے لئے تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا صرف ادعا ہی ایک عظیم الشان نشان ہوتا ہے۔ مگر بعض سعید روحوں کو اس سے زیادہ واضح نشانات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کا سامان بھی کرتا ہے۔ الٰہی نشانات میں سے وہ پیشگوئیاں وعدے اور وعید بھی ہیں۔ جن کا وجود ہم قرآن کریم کے صفحات میں جابجا دیکھتے ہیں۔

ہم قرآن کریم میں دیکھتے ہیں کہ اس میں ایسی پیشگوئیاں بھی ہیں۔ جو ایک سال کے اندر پوری ہوئیں۔ بعض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری حصہ میں اور بعض عین وفات کے بعد جا کر پوری ہوئیں۔ بعض آپ کی وفات سے بہت بعد جا کر پوری ہوئیں۔ بعض ایسی ہیں جو اب پوری ہو رہی ہیں۔ اور بعض ابھی پوری نہیں ہوئیں۔

یہاں ہم تفصیلات میں نہیں جا سکتے۔ اس مختصر سے نوٹ میں ہم صرف یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ جو نشانات اللہ تعالےٰ نے مومنوں کے ایمان کو محکم کرنے کے لئے اپنے رسول حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیئے ان نشانات میں سے پیشگوئیاں بھی ہیں۔ اور کوئی مسلمان ان کے وجود سے انکار نہیں کر سکتا۔ پھر ہم یہاں ایک خدا کے رسول اور عام لوگوں نجومیوں کاہنوں وغیرہ کی پیشگوئیوں میں جو مابہ الامتیاز ہے اسکے ذکر کی گنجائش بھی نہیں۔ لیکن ہم یہ عرض کرتے ہیں کہ کوئی مسلمان جس نے قرآن کریم کا مطالعہ کیا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات پڑھے ہیں۔ وہ ہرگز انکار نہیں کر سکتا کہ پیشگوئیاں بھی ان نشانات میں سے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ اپنے ان پاک بندوں کو دیتا ہے۔ جن کے سپرد وہ ہدایت کا کام کرتا ہے۔ اور جن کے ذریعہ وہ دنیا میں وہ انقلاب لانا چاہتا ہے۔ جو اسکے مدنظر ہوتا ہے۔ ہم اس کی افادیت کی طرف اوپر اشارہ کر چکے ہیں۔ اور بتلا چکے ہیں۔ کہ یہ مومن کے دل میں اس محکم ایمان کا چراغ روشن کرتی ہیں۔ جس کی روشنی میں وہ وہ عظیم الشان کارنامے سرانجام دیتے ہیں۔ جو اس عظیم الشان انقلاب کی تکمیل کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

اس لئے آجکل جو مسلمان مغربی مادہ پرستی کے زیر اثر پیشگوئیوں کو محض توہم پرستی خیال کرنے لگے ہیں۔ وہ طاقت کے اس منبع سے اپنا رشتہ توڑ رہے ہیں۔ جو اس انقلاب حقیقی کی روح رواں ہے جو تمام دنیا پر غلبہ اسلام کی صورت میں رونما ہوا ہے۔ اور جس کی بنیاد آج سے تقریباً چودہ سو سال ہوئے عرب کی ایک بستی میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی تھی۔

اگر اللہ تعالےٰ نے خواب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واقعہ ہجرت کی پہلے خبر نہ دی ہوتی اور اگر آپ کو فتح مکہ کی خواب میں پہلے اطلاع نہ ملتی۔ اگر غلبت الروم والی پیشگوئی نہ ہوتی۔ تو یہ واقعات صحابہ کرام کے لئے کوئی خاص اہمیت نہ رکھتے۔ اور ان کے ازدیاد ایمان کا باعث نہ ہوتے۔ بلکہ ہم تو یہاں تک کہنے کو تیار ہیں۔ کہ اگر جنگ خندق میں خندق کے کھودنے کے وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر یہ خوشخبری نہ دی ہوتی۔ کہ قیصر اور کسریٰ کی سلطنتیں مسلمانوں کے ہاتھ آئیں گی۔ تو مسلمانوں میں وہ محیر العقول قوت نہ پیدا ہوتی۔ جس سے چند سالوں میں انہوں نے ان دونوں سلطنتوں کا تختہ الٹ دیا۔ اور حضرت ابو عبیدہ اسلامی جرنیل کو یہ کہنے کا موقعہ نہ ملتا۔

سچے ہوئے جو وعدے کئے تھے حضور نے

خدمت دین کے لئے زندگی وقف کریں

ایسے نوجوان جو اپنی عارضی اور ناپائیدار زندگی کو خدا تعالےٰ کے سپرد کر کے دائمی زندگی حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ وہ مزید معلومات کے لئے وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ کے دفتر سے خط و کتابت فرمائیں۔ نیز جلسہ پر تشریف لانے والے احباب ۲۵ اور ۲۶ دسمبر کو نائب وکیل المال صاحب جودھامل بلڈنگ لاہور میں خاکسار سے ملیں

اوقات۔ صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک

شام جلسہ کے خاتمہ کے معاً بعد ایک گھنٹہ بعد تک۔

خاکسار، محمد شریف خالد نائب وکیل الدیوان تحریک جدید

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل دوسروں سے مانگ کر پڑھتا ہے۔ وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق ایک صاحب کے تین سوالات

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

ایک دوست جو اپنا نام محمد الیاس ظاہر کرتے ہیں اپنے خط میں مجھ سے ذیل کے تین سوال پوچھتے ہیں:۔

(۱) اللہ تعالیٰ کی ذات کی ابتداء کہاں سے ہوئی؟

(۲) خدا تعالیٰ کی شکل کیسی ہے؟

(۳) خدا تعالیٰ یکدم سب کی دعا کس طرح سن لیتا ہے؟

یہ سوالات بظاہر بالکل سادہ اور عامیانہ ہیں بلکہ شاید بعض لوگ ان پر ہنسیں مگر اسی قسم کے سوالات فلسفیوں کو بھی پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن اس جگہ میں ان کا صرف مختصر اور سادہ جواب دوں گا جو عام لوگوں کو آسانی کے ساتھ سمجھ آسکے۔

پہلا سوال یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ابتداء کہاں سے ہوئی؟ سو اس کے جواب میں اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ اگر غور کیا جائے تو دوسرے الفاظ میں اس سوال کا مطلب یہ بنتا ہے کہ خدا کا خالق کون ہے؟ مگر ظاہر ہے کہ خدا کے متعلق یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوسکتا کیونکہ خدا کو کل کائنات کا خالق مانا جاتا ہے۔ اور جو ہستی کسی اور کی مخلوق ہو وہ خالق الکل نہیں ہوسکتی۔ یہ ایک بالکل موٹی اور عام فہم بات ہے کہ جو چیز مخلوق ہوگی وہ کسی صورت میں خدا نہیں سمجھی جاسکتی۔ کیونکہ مخلوق ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اس کا کوئی اور خالق ہے اور جب کوئی اور اس کا خالق ہوا تو پھر ظاہر ہے کہ اس صورت میں یہ خالق ہستی ہی خدا سمجھی جائے گی نہ کہ اس کے نیچے کی مخلوق ہستی۔ پس ثابت ہوا کہ خدائیت اور مخلوقیت کا مفہوم دراصل ایک دوسرے سے قطعی طور پر متضاد واقعہ ہوا ہے۔ اور عقلاً یہ سوال پیدا ہی نہیں ہوسکتا کہ خدا کی ابتداء کس طرح ہوئی۔ اسی لئے حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکیداً فرمایا ہے کہ تم ہر چیز کے متعلق یہ سوال اٹھا سکتے ہو کہ اس کا خالق کون ہے مگر جب خدا پر پہنچو تو پھر اس سوال سے رک جاؤ۔ بعض نادان خیال کرتے ہیں کہ آنحضرت صلعم نے اپنی امت کے لئے علمی تحقیق کا رستہ بند کیا ہے۔ حالانکہ آپؐ نے علم کا رستہ بند نہیں کیا بلکہ جہالت کا رستہ بند کیا ہے۔ کیونکہ خدا کے متعلق یہ سوال اٹھانا کہ اس کا خالق کون ہے جہالت میں داخل ہے۔ تم بے شک اگر سینہ زوری کرنا چاہو تو خدا کا انکار کر سکتے ہو مگر خدا کو مان کر اس کے مخلوق ہونے کا سوال نہیں اٹھا سکتے۔ باقی یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن شریف میں خدا کی ایک صفت الاوّل بھی آتی ہے اور سب سے اول ہستی کے متعلق یہ پوچھنا کہ اس سے پہلے کیا تھا ایک فضول سوال ہے۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی شکل کیسی ہے؟ مومنانہ کے انداز میں تو یہ سوال بہت عمدہ اور ایک مومن کی قلبی تلاش کا سچا آئینہ ہے مگر علمی پہلو کے لحاظ سے یہ سوال بھی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ شکل و صورت کا سوال مادہ سے تعلق رکھتا ہے اور خدا کوئی مادی ہستی نہیں کہ اس کے متعلق شکل کا سوال پیدا ہو۔ بلکہ وہ تو جاندار مادہ کے اندر کی روح سے بھی بالا ہستی ہے اور مادہ اور روح دونو اس کی مخلوق ہیں۔ پس خدا کی ذات کے متعلق ہرگز وہ سوال پیدا نہیں ہوسکتا جو مادہ وغیرہ جیسی محدود چیزوں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ خوب سوچو کہ شکل و صورت والی چیزیں ایک طرف تو مادہ کی متقاضی ہیں اور دوسری طرف محدودیت کی۔ یعنی شکل صرف اسی چیز کی ہوسکتی ہے جو مادی اور محدود ہو مگر خدا ان باتوں سے بالا ہے۔ اسی لئے قرآن شریف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے

لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار وهو اللطيف الخبير۔ یعنی خدا ایسی ہستی ہے کہ اسے انسانی آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں۔ مگر ساتھ ہی وہ یہ بھی جانتا ہے کہ انسان کے دل و دماغ اس کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں اس لئے وہ خود اپنی صفات کی تجلی کے ساتھ انسانوں کی طرف نازل ہوتا ہے کیونکہ گو وہ لطیف ہونے کی وجہ سے نظر نہیں آسکتا مگر وہ خبیر ہونے کی وجہ سے انسانوں کی ضرورتوں سے واقف ہے اور ان کی تلاش اور جستجو کا قدردان بھی ہے۔

پس حق یہی ہے کہ خدا شکل و صورت کے سوال سے بالا ہے۔ ہاں اس کے متعلق صفات کا سوال ضرور پیدا ہوسکتا ہے یعنی یہ کہ خدا میں کیا کیا صفات پائی جاتی ہیں اور دراصل اس کی صفات ہی اس کی شکل و صورت ہیں جس کے متعلق قرآن شریف فرماتا ہے کہ له الاسماء الحسنىٰ "یعنی خدا بہترین صفات کا مالک ہے" پس میرے سوال کرنے والے دوست اس فضول الجھن میں نہ پڑیں کہ خدا کی شکل کیا ہے۔ کیونکہ اگر بفرض محال ان کو اس سوال کا جواب مل بھی جائے تو پھر بھی خدا کی ظاہری شکل و صورت انہیں دین و دنیا میں کسی کام نہیں آسکتی۔ ہاں خدا کی یہ صفات کہ مثلاً وہ ربّ العالمین ہے اور وہ رحیم ہے۔ اور وہ رحمٰن ہے اور وہ مالک یوم الدّین ہے وغیرہ وغیرہ ضرور ان کے اور ہم سب کے کام آنے والی ہیں۔ اور انہی کی طرف مومن کی توجہ ہونی چاہیئے۔

تیسرا سوال یہ ہے کہ خدا ایک ہی وقت میں سب کی دعا کس طرح سن لیتا ہے؟ یہ سوال ظاہر کرتا ہے کہ سائل نے خدا جیسی کامل اور خالق الکل اور وراء الورااء ہستی کو بھی اپنی محدود طاقتوں پر قیاس کیا ہے اور خیال کیا ہے کہ جب ہم بہت سی آوازوں کے شور و غوغا میں کسی شخص کی بات نہیں سن سکتے تو خدا ان کروڑوں لوگوں کی دعا کس طرح سن سکتا ہے جو ایک ہی وقت میں اس سے دعا کر رہے ہوتے ہیں۔ اسی قسم کا سوال گو اس سے بہت زیادہ دانشمندانہ رنگ میں صحابہؓ نے بھی آنحضرت صلعم سے پوچھا تھا۔ یعنی جب آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب مومن خدا کو دیکھیں گے تو گو اس کے اصل معنی تو خدا کی کامل اور برملا تجلّی کے تھے مگر صحابہ نے اپنی محبت کے جوش میں یہ سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت میں تو اگلی پچھلی مخلوق ایک جگہ جمع ہوگی پھر وہ سب خدا کو بیک وقت کس طرح دیکھ سکیں گے؟ تو اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت کے ساتھ فرمایا اور سبحان اللہ کیا خوب فرمایا کہ کیا جب ساری دنیا پر چاند طلوع ہوتا ہے تو تم اسے دیکھنے میں کسی قسم کی دقت یا اژدحام محسوس کرتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا تو پھر اسی پر تم اپنے سوال کے جواب کا قیاس کر لو۔ اور حق یہ ہے کہ اصولی طور پر یہی ہمارے موجودہ سوال کا جواب ہے اور وہ یہ کہ نعوذ باللہ ہمارا خدا محدود صورت اختیار کرکے اور محدود طاقتوں کے اندر جکڑا جاکر ہمارے پاس نہیں بیٹھا ہوا کہ اس کے متعلق یہ سوال پیدا ہو کہ وہ ایک ہی وقت میں ساری دنیا کی دعائیں کس طرح سن سکتا ہے؟ وہ باوجود نزدیک ہونے کے اسقدر وراء الوراء ہے کہ اس کی یہ دُوری ہی اژدحام کی مانع ہے اور اس کی سننے کی طاقت ہمارے مادی کانوں سے اس قدر مختلف ہے کہ انسان کی محدود طاقتوں پر اس کی لامحدود طاقتوں کو قیاس کرنا جہالت ہی نہیں بلکہ مضحکہ خیز ہے۔ کیونکہ خدا کی ذات کی طرح اس کی یہ صفت بھی لامحدود پہلو رکھتی ہے اور آوازوں کا تجزیہ اس کے لئے ہرگز کوئی مشکل کام نہیں بل هو على ربكم هيّن یا اولی الالباب۔

پس اس وقت میں ان سوالوں کا یہی مختصر جواب دوں گا کیونکہ مفصل جواب کی نہ تو اس وقت میرے پاس فرصت ہے اور نہ الفضل کے کالموں میں اس کی گنجائش ہے۔ البتہ جو دوست مفصل جواب چاہیں وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی لطیف تصنیف "ہستی باریتعالےٰ" اور خاکسار کی تصنیف "ہمارا خدا" کا مطالعہ کرکے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن میں اس قسم کے سب سوالوں کا مفصل جواب موجود ہے۔ وما توفیقنا الا باللہ العظیم۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ رتن باغ۔ لاہور ۲۱/۱۲/۴۸

سچّی محبّت کی تین علامتیں

حدیث شریف میں آتا ہے کہ سچی محبت کی تین علامتیں ہیں (۱) اپنے حبیب کے کلام کو دوسروں کے کلام سے بہتر سمجھنا (۲) اپنے حبیب کی مجلس کو دوسروں کی مجلس سے بہتر سمجھنا (۳) اپنے حبیب کی مرضی کو دوسروں کی مرضی سے بہتر سمجھنا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو ہر احمدی اپنا حبیب سمجھتا ہے۔ کیا ہماری محبت میں مندرجہ بالا تین علامات پائی جاتی ہیں؟ اپنے حبیب کی مرضی کو دوسروں سے بہتر سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم آپ کی خواہشات کو پورا کریں۔ آپ نے ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء کو اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ "کوئی مرد۔ کوئی عورت اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو تو دنیا کو معلوم ہو جائے کہ تم میں حقیقی ایمان پایا جاتا ہے"۔ حضور کی اس خواہش کے اظہار کے بعد ۲۰ دسمبر ۱۹۴۸ء تک صرف ۹۲۶ احمدیوں نے نئی وصیتیں کی ہیں۔ پرانی اور نئی وصیتوں کو شامل کرکے موصیوں کی تعداد ۱۱۶۹۵ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۹۰۵ء میں وصیت کے نظام کی بنیاد رکھی تھی۔ گویا اب تک یعنی ۴۳ سالوں میں صرف ۱۱۶۹۵ آدمیوں نے وصیت کی ہے۔ ہماری جماعت لاکھوں کی جماعت ہے۔ اور ہم میں سے ہر احمدی اپنی جگہ یہی سمجھتا ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا عاشق ہے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء کو اس بات کا اعلان کیا تھا کہ "کوئی مرد اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو" تو آج تک ہم میں سے کوئی مرد۔ کوئی عورت اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہیں رہنا چاہیئے تھا جو موصی نہ ہو۔

(شعبہ تحریک وصیت)

احباب جماعت مشورہ دیں!

احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ دفتر وصیت کو مشورہ دیں کہ کونسے ذرائع اختیار کئے جائیں جن کے نتیجہ میں ہر احمدی مرد۔ عورت اور بالغ بچہ وصیت کر دے۔

حضور کا یہ مشورہ ہے کہ:۔

"اگر یہ تحریک جاری رکھی جائے تو جماعت میں جس قسم کا ایمان پایا جاتا ہے اس کے لحاظ سے شاید ایک سال کے اندر ہر احمدی موصی بن جائے"۔ (الفضل ۳۰ جون ۱۹۴۸ء)

یہ مشورے دفتر وصیت جتنی جلدی پہنچ سکیں گے اتنی جلدی ہی دفتر ان سے فائدہ اٹھا سکے گا۔

(شعبہ تحریک وصیت)

جامعہ احمدیہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی تشریف آوری اور تقریر

احمدیہ مسجد احمد نگر میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی پہلی نماز

جناب احمد افندی فائق دمشقی کا عربی خطاب

(از مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

بروز دوشنبہ ۲۹ رنومبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ربوہ تشریف لائے۔ بعد نماز عصر مجلس میں حضور نے ارادہ ظاہر فرمایا۔ کہ اب تھوڑے سے وقت میں احمد نگر کا مدرسہ احمدیہ دیکھ آئیں۔ احمد نگر ربوہ سے دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ احمد نگر کے جو دوست اس وقت حضور کی مجلس میں تھے۔ یہ سن کر کہ حضور احمد نگر تشریف لا رہے ہیں۔ ہشاش بشاش احمد نگر کو چل پڑے۔ خاکسار سائیکل پر احمد نگر پہنچا۔ گاؤں کے سب خورد و کلاں اس خبر کو سنکر جامعہ و مدرسہ احمدیہ کی عمارت کے پاس جمع ہو گئے۔ چند منٹ کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ ساتھیوں سمیت موٹر میں تشریف لے آئے۔ حضور کے ہمراہ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے نسبتی برادر الاستاذ احمد آفندی فائق الدمشقی کے علاوہ جناب مولانا عبدالرحیم صاحب درد اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی تھے۔ حضور موٹر سے اتر کر سیدھے جامعہ احمدیہ میں تشریف فرما ہوئے۔ جہاں اساتذہ کرام جامعہ و مدرسہ نیز سب طلبہ صف میں ترتیب سے کھڑے تھے۔ حضور نے سب سے معانقہ فرمایا۔ اور بعد ازاں اسی جگہ مختصر سا جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن مجید حافظ محمد اعظم صاحب طالبعلم نے کی اور پھر خاکسار نے بزبان عربی حضور کی تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا اور جناب احمد آفندی فائق کو مرحبا کہا اور درخواست کی کہ موقعہ کے لحاظ سے حضور اپنے ارشادات سے مستفید فرمائیں۔ نیز جناب احمد آفندی بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے باوجود نزلہ و زکام طلبہ جامعہ و مدرسہ سے ایک نہایت ایمان افروز خطاب فرمایا۔ حضور نے موجودہ انقلاب کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کی ہجرت اور مستقل مرکز کے علاوہ جدید مرکز "ربوہ" کے قیام کی پیشگوئی اور اسکی غرض و غایت کو بیان فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام یخرج ھمہ و غمہ دوحۃ اسمٰعیل (تذکرہ ص۵۳۹) کی لطیف تشریح بیان فرماتے ہوئے فرمایا:-

"تم لوگ ہر اولی دستہ کے طور پر آئے ہو اور تم لوگ جنہوں نے اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کی ہوئی ہیں۔ حضرت اسمٰعیل ؑ کی اس اولاد کی طرح ہو۔ جنہوں نے وادی غیر ذی زرع میں بستی کو آباد کیا تھا۔ یہ کوئی اتفاقی بات نہیں ہے۔ کہ تعلیم الاسلام کالج کو تو لاہور میں جگہ مل گئی۔ اور ہائی سکول کو چنیوٹ میں مکان مل گیا لیکن مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کو یہاں احمد نگر میں جگہ ملی جو ربوہ کا ہی حصہ ہے۔ بلکہ یہ خدائی منشاء کے ماتحت ہے"۔

حضور کی تقریر دلپذیر کے بعد جناب احمد افندی فائق نے عربی میں تقریر کی اور کہا کہ مجھے آپ لوگوں سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ اور میں بہت خوش ہوں کہ ایسے عربی بولنے والے اس سرزمین میں موجود ہیں۔ مجھے آپ لوگوں میں رہتے ہوئے یہی احساس ہے کہ گویا میں اپنے وطن میں ہوں۔ دنیائے اسلام پر اس وقت بہت سی آفات ہیں اور دشمن ہر طرف سے مسلمانوں کو گھیرے ہوئے ہیں اور خود مسلمانوں کی عملی حالت سخت خراب ہے۔ آپ لوگ دنیا میں نور حق کی مشعلیں بن کر پھیلنے والے ہیں اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو اور آپ کی تائید فرمائے نماز مغرب کا وقت ہو چکا تھا۔ اسلئے اسی پر اجلاس ختم ہو گیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے اجلاس کے بعد جامعہ احمدیہ کے رجسٹر پر مندرجہ ذیل عبارت اپنے قلم سے تحریر فرمائی:-

"میں وہی کہتا ہوں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد کے موقعہ پر فرمایا اللہ عزوجل، اللہ عزوجل"

خاکسار مرزا محمود احمد"

اس کے بعد حضور احمد نگر کی زیر تعمیر احمدیہ مسجد میں تشریف لائے اور حضور نے احمد نگر میں پہلی نماز پڑھائی۔ گویا اس طرح اس مسجد کا افتتاح بھی ہو گیا۔ الحمد للہ چونکہ حضور اسوقت لاہور واپس تشریف لے جا رہے تھے۔ اسلئے نماز مغرب کے معاً بعد حضور مع رفقاء روانہ ہو گئے اور احباب جماعت کی یہ حسرت دل میں ہی رہی کہ حضور ٹھہر کر کھانا بھی تناول فرما سکیں۔ حضور نے ازراہ نوازش اس درخواست کو کسی دوسرے موقعہ پر منظور فرمایا ہے۔ حضور کی تشریف آوری سے احمد نگر کے تمام احمدی مرد و زن ایک خاص خوشی اور زندگی محسوس کرتے ہیں مقامی غیر احمدی احباب بھی بکثرت حضور کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے تھے اور سب متأثر تھے۔

حضور کی مفصل تقریر حضور کے ملاحظہ کے بعد شائع ہو گی انشاء اللہ

انتقال

یہ عاجز قریباً سوا سال سے دار المسیح قادیان میں مقیم ہے اور درویشانہ زندگی بسر کر رہا ہے۔ اس حالت میں آج بتاریخ ۱۲/۱۹ مجھے گھر سے اطلاع ملی ہے کہ میرے بڑے بھائی مولوی محمد امیر صاحب سیکرٹری تبلیغ و مال جماعت احمدیہ کھا کا بھٹیاں۔ ضلع گوجرانوالہ بقضاء الٰہی بعارضہ نمونیہ صرف چند یوم بیمار رہ کر بتاریخ ۱۱/۲۲ اس جہان فانی سے ہمیشہ کے لئے رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت نیک۔ مخلص۔ خدا ترس۔ خوش خلق۔ ملنسار۔ بزرگان سلسلہ خاندان نبوت اور خاص کر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ذات بابرکات سے بے حد الفت و انس رکھنے والے خدمت خلق کا حد درجہ جذبہ رکھنے والے اور تبلیغی لحاظ سے نہایت جوشیلے احمدی تھے۔ عمر ۴۵ سال سے تجاوز تھی۔ اپنے خاندان میں مرحوم ہی سب سے پہلے ۱۹۲۶ء میں احمدی ہوئے۔ شروع شروع میں اقرباء کی جانب سے شدید مخالفت ہوئی۔ مرحوم نے استقامت کا شاندار نمونہ دکھایا۔ نہایت غیور اور الحب للہ والبغض للہ کی تعلیم پر عمل پیرا تھے۔ متواتر پندرہ سال سے اپنی مقامی جماعت کے امام الصلوٰۃ۔ سیکرٹری تبلیغ اور سیکرٹری مال کے عہدوں پر فائز تھے۔

مرحوم نے ایک بیوہ اور دو کم سن بچے (بعمر ۱/۲ سال و ۸ ماہ) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ دوسرے امور کے علاوہ سات افراد خانہ کی پرورش کا بار گراں خداوند کریم نے مجھ پر ڈالا ہے۔ جملہ افراد جماعت سے مؤدبانہ التجا کرتا ہوں۔ کہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ فرزندان مرحوم کو صالح اور خادم دین متین بنائے۔ ہم سب کو صبر جمیل کی کامل توفیق عطا فرما کر خود ہی ہمارا کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین اللھم آمین۔

(خاکسار ظہور احمد ناصر درویش دار المسیح قادیان)

فہرست چندہ حفاظت مرکز

بعض جماعتوں نے اس اعلان کے متعلق جو بعنوان بالا اخبار الفضل مورخہ ۱۲/۹ کے ص۵ پر کالم ۲ میں شائع ہوا ہے۔ یہ معذرت کی ہے۔ کہ چندہ حفاظت مرکز کی بقایا رقوم کو ادا کرنے کے لئے بہت قلیل عرصہ دیا گیا ہے۔ اس لئے اس کام کو تاریخ مذکورہ تک سرانجام دینا مشکل ہے۔ اب بذریعہ اعلان ہذا تمام جماعتوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس عرصہ کی تاریخ بجائے ۱۲/۱۵ کے ۱۲/۲۷ تک بڑھا دی گئی ہے۔ امید ہے تمام بقایا داران اپنے بقایوں کو اس تاریخ تک صاف کر دینگے تا ان کے کام ان فہرستوں میں آجائیں۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت یکم جنوری ۱۹۴۹ء کو پیش ہونے والی ہیں۔

(نظارت بیت المال)

برائے توجہ دیہاتی مبلغین

جو دیہاتی مبلغین قادیان میں طب جدید کی طبی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ لیکن حالات کے خراب ہونے کی وجہ سے ان کی تعلیم میں روک پیدا ہو گئی تھی۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب کمی پورا کرنے کے لئے ایک طبی رسالہ بنام "اشاعت الحکمت" جاری کر دیا گیا ہے۔ جس میں سلسلہ وار مضامین مختلف امراض پر درج کئے جاتے ہیں۔ تمام دیہاتی مبلغین یہ رسالہ منگا کر اس کا مطالعہ کریں اور جو مسائل قابل حل ہوں وہ لکھ کر بھیجدیا کریں۔ ان کے جوابات لکھ دیئے جایا کریں گے۔

حکیم محمد صدیق

دفتر رسالہ اشاعت الحکمت رام نگر لاہور

احمدیت کا پیغام

ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس نہایت اہم اور خاص مضمون (احمدیت کا پیغام) سے خود بھی واقف ہو۔ اور ہر غیر احمدی تک یہ پیغام پہنچائے۔

اسلئے "احمدیت کا پیغام" کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور ہر غیر احمدی تک یہ پیغام پہنچا کر اپنا فرض ادا کریں۔

قیمت حسب ذیل ہے۔

فی کاپی	۲/
۵۰ سے زائد	۱/۲ فی کاپی
۵۰۰ سے زائد	۱/

علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ

دفتر نشر و اشاعت ۱۸ میکلیگن روڈ لاہور

لبنان میں مجاہدینِ احمدیت کی مساعی

رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ شام ماہِ ستمبر

لبنانی پریس میں ذکرِ احمدیت

(از مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر مولوی فاضل مبلغ شام)

عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل اخبارات نے احمدیت کے متعلق ذکر کیا۔ (۱) النصر (۲) بیروت (۳) الانشاء۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل اخبارات نے خاکسار کے مختلف مضامین شائع کئے۔

(۱) الف باء دو دفعہ (۲) القبس (۳) الایام (۴) الزمان (بیروت) (۵) النضال (بیروت) (۶) امالی (بیروت)

"الایام" خاکسار کا مضمون قائد اعظم محمد علی جناح کی وفات پر تحریر کرتے ہوئے عاجز کے متعلق رقمطراز ہے "فاضل استاذ نور احمد منیر سے ہمیں ذیل کا مضمون بابت حضرت محمد علی جناح مرحوم موصول ہوا ہے۔ اُستاذ موصوف کچھ مدت سے دمشق میں مقیم ہیں۔ آپ نے ہندوستان میں عربی زبان کی تحصیل کی ہے۔ آپ عربی زبان میں عمدگی سے بولتے اور لکھتے ہیں۔ اور عربی زبان کے قواعد سے اچھی طرح واقف ہیں۔ آپ کے شام اور لبنان میں بہت سے اساتذہ اور ادباء دوست ہیں"۔ اسی طرح القبس نے بھی عاجز کے متعلق تعارفی نوٹ تحریر کیا ہے۔

آمالی (بیروت) کے ایڈیٹر ڈاکٹر عمر فروخ جو بیروت کی امریکن یونیورسٹی میں فلاسفی کے پروفیسر ہیں۔ انہوں نے خاکسار سے بذریعہ مفصل مضمون طلب کیا۔ خاکسار نے ان کی خواہشات کے پیش نظر یہ مضمون لکھ کر ارسال کیا ہے۔

اجتماعات ہر اتوار کو تفسیر قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس جاری رہا۔ نیز اسئلۃ و اجوبۃ کا سلسلہ جاری رہا۔ بدھ کے دن مختلف مضامین پر لیکچر ہوتے ہیں۔ خاکسار ہر بدھ کے دن نصف گھنٹہ تقریر کرتا ہے۔ اسکے علاوہ مختلف لیکچروں پر تبصرہ بھی عاجز کرتا ہے۔ یہ سلسلہ تقاریر بہت مفید ہو رہا ہے۔ اس وقت جماعت دمشق میں پانچ نوجوان ایسے ہیں۔ جو اعلیٰ معیار پر لیکچر کر سکتے ہیں اور ان نوجوانوں میں مسابقت کی روح پیدا ہو رہی ہے۔ مکرم منیر الحصنی صاحب بھی ان اجتماعات میں لیکچر دیتے رہے اور دوستوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

بیعت اس عرصہ میں دو دوستوں نے بیعت کی۔ ایک صاحب یاسین اللحام (۲) سعید نویلاتی دونوں تعلیم یافتہ ہیں۔

خاکسار نے اس ماہ مندرجہ ذیل مضامین پر خطبے پڑھے (۱) اسماعیل احمد کی پیشگوئی (۲) اسلام کا سیاسی فلسفہ (۳) "البلد" سورت کی تفسیر (۴) سورت الفاتحہ اور جماعت احمدیہ کے فرائض پر۔ مکرم منیر الحصنی صاحب نے خطبہ پڑھا۔

ملاقاتیں عرصہ زیر رپورٹ میں شامی ریلوے کے جنرل ڈاکٹر السید عبد الوہاب المالکی سے طویل ملاقات کی۔ ہمارے تین احمدی دوست جو حیفا کے ریلوے ورکشاپ میں کام کرتے تھے۔ ان کے لئے عاجز نے ڈائرکٹر موصوف سے ملاقات کی۔ آپ نے مناسب تعاون کا وعدہ کیا۔

(۲) وزارت داخلیہ کے سیکرٹری السید صلاح الدین سے بعض جماعتی امور کے سلسلہ میں گفتگو کی۔ نیز مدیر المطبوعات سے بھی ملاقات کی گئی۔

(۳) لبنان و شام میں افغانی سفیر محمود طرزی سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔

(۴) ایڈیٹر "البلد" سے گفتگو کی اور اس گفتگو کا نہایت ہی اچھا اثر ہوا۔ ایڈیٹر موصوف اس سے قبل احمدیت کے متعلق ایک تعارفی نوٹ سپرد قلم کر چکے ہیں۔ (۵) وزیر خارجہ محسن بک البرازی سے جماعتی امور کے سلسلہ میں گفتگو کی۔

سفر بیروت اس ماہ عاجز بیروت چند ایام کے لئے گیا۔ بیروت شہر میرے لئے اجنبیت کی حیثیت نہیں رکھتا۔ اس سے قبل عاجز یہاں تین دفعہ آچکا ہے۔ خاکسار نے ایک مفصل انٹرویو یہاں کے کثیر الاشاعت روزنامہ "التعضال" کو دیا۔ جس کے پیش نظر ایڈیٹر نے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا فوٹو شائع کیا۔ جماعت احمدیہ کی تبلیغی خدمات کا ذکر کیا گیا۔ نیز مسئلہ فلسطین کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ کی دلچسپی کے متعلق نوٹ بھی شائع کیا۔ اس کے علاوہ یہاں کے الزمان اور النضال روزناموں نے خاکسار کے مضامین شائع کئے۔ یہاں عاجز نے عرب نیوز ایجنسی کے ڈائرکٹر سے ملاقات کی۔ اور بعض مشہور ادباء سے ملاقات کر کے تعلقات و روابط بنائے گئے۔ خاکسار بیروت میں تین دن رہا۔ مکرم مرزا اقبال احمد صاحب احمدی جو حیفا میں ہیں اور وہ لاہور کے باشندہ ہیں ان سے اور ان کے بچوں سے بھی ملاقات کی گئی۔ وہ اب پاکستان آنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

حقوق العباد جماعت حیفا اس وقت دمشق میں مقیم ہے۔ اور ان پناہ گزینوں کے اقتصادیات و معاشیات کا مسئلہ کافی اہمیت رکھتا ہے۔ مشرقی پنجاب سے جو مہاجرین مغربی پنجاب آئے۔ ان کے لئے بعض سہولتیں بھی تھیں۔ مشرقی پنجاب سے اگر ۵۵ لاکھ مہاجرین آئے۔ تو مغربی پنجاب سے ۵۰ لاکھ نکل بھی گئے۔ مگر یہاں اس کے برعکس دمشق کی آبادی تین لاکھ سے چار لاکھ ہو گئی۔ اور مختلف متعدی امراض کی کثرت ہو رہی ہے۔ خاکسار نے بفضل خدا فلسطینی احمدیوں کو انفرادی اور اجتماعی طور پر تحریک و ترغیب کی کہ وہ بیکار نہ رہیں اور ہاتھ کے کام میں بالکل ذلت کو محسوس نہ کیا جائے۔ اس کے زیر اثر احمدیوں نے مختلف محکموں میں کوششیں شروع کر رکھی ہیں بعض نے تجارتی کام شروع کر دیا ہے۔ گو یہ کام ابھی ابتدائی مرحلہ میں ہے۔ مگر مستقبل انشاء اللہ درخشندہ معلوم ہوتا ہے۔ عاجز کو اس سلسلہ میں کئی افسروں سے ملاقات کرنے کا اتفاق ہوا ہے ایک دوست کی حق تلفی ہو رہی تھی۔ اور ان کو کئی سالوں سے گریڈ نہیں ملا تھا۔ اور ان کے گریڈ کا مسئلہ کافی وقت طلب تھا۔ خاکسار نے اس سلسلہ میں شامی گورنمنٹ کے پریذیڈنٹ کے پرائیویٹ سکرٹری سے ملاقات کی۔ چنانچہ اس ملاقات کے نتیجہ میں بفضل خدا ہمارے دوست کو ترقی اور گریڈ مل گیا۔ فالحمد للہ

مکرم مولوی محمد شریف صاحب اس ماہ قریباً چھ ماہ کے بعد خاکسار کو مکرم مولوی محمد شریف صاحب کا خط موصول ہوا۔ مکرم مولوی صاحب اس وقت بخیریت ہیں۔ میں نے بھی مکرم مولوی صاحب کو مکتوب ارسال کیا ہے۔ مکرم مولوی صاحب نے مجھے بعض ایسے امور تحریر کئے ہیں۔ جن سے مترشح ہوتا ہے کہ مستقبل قریب میں عربوں کو زیادہ مشکلات پیش ہونے کا خطرہ ہے۔ والحق تکفیہ الاشارۃ۔

میری بیماری خاکسار کو قریباً چھ ماہ سے ناک کے ذریعہ خون نکلتا ہے۔ اور بعض مرتبہ دن میں تین دفعہ جس کے پیش نظر خاکسار بہت کمزور ہو گیا ہے۔ اور ڈاکٹر نے تشویش کا اظہار کیا۔ اس وقت جب کہ میں خط تحریر کر رہا ہوں۔ ڈاکٹر نے کافی غور و خوض کے بعد اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ بطور اپریشن کی تمہید کے میں ایک سیال دوائی کے قطرات ناک کے لئے استعمال کر رہا ہوں۔ تاکہ اپریشن میں آسانی ہو سکے۔ اس بیماری نے میرے دماغ پر کافی اثر ڈال رکھا ہے دمشق کے کئی ڈاکٹروں کی رائے میری صحت کے متعلق تسلی بخش نہیں ہے۔ خون کے زیادہ نکلنے کی وجہ سے میرے اعصاب پر گہرا اثر ہے۔ اس ماہ میں عاجز دس دن بیمار رہا اس لئے میں بزرگانِ سلسلہ سے بڑے الحاح سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ میری شفاء کاملہ و صحت عاجلہ کے لئے دعا کریں۔ اور دعا کرتے وقت حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھیں۔

ان اللہ فی عون العبد ما
کان العبد فی عون
اخیہ و اشکر کم سکنا

احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن لاہور پاکستان

کیا کبھی آپ ایسوسی ایشن کے ممبر تھے؟

اگر تھے تو کیا آپ کے دل میں یہ خواہش پیدا نہیں ہوتی۔ کہ وہ ایام پھر لوٹائے جاسکیں؟ اگر آپ کسی ایسی مجلس سے وابستگی چاہتے ہیں جو آپ کے گذرے ہوئے ایام کی یاد تازہ کرائے تو آج ہی اپنا نام اولڈ ممبر کے طور پر خواجہ نذیر احمد صاحب ۳۸ نمبر نیو ہاسٹل کے نام یا میرے پتہ پر روانہ فرما دیجئے۔ ہم آپ کے خط کے منتظر رہیں گے۔

مرزا طاہر احمد پریذیڈنٹ انٹر کالجیئیٹ احمدیہ ایسوسی ایشن ۱۱۲ نیو ہاسٹل لاہور

شاخ نظارت بیت المال لاہور میں

بیرونی جماعتوں سے آنے والے احباب کی سہولت کے پیش نظر نظارت بیت المال کے دفتر کی ایک شاخ جماعت احمدیہ لاہور کے جلسہ سالانہ کے ایام میں جودھامل بلڈنگ میں کھولدی گئی ہے۔ تاکہ احباب اپنی اپنی جماعتوں کے لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ) کا جائزہ لے سکیں۔ نیز چندہ حفاظت مرکز کا ضروری ریکارڈ بھی لایا گیا ہے۔ تاکہ اس سے متعلق ضروری معلومات حاصل کر سکیں۔

اس عرصہ میں فارم ہائے کھاتہ روزنامچہ اور رسید بکیں بھی مل سکیں گی۔

(نظارت بیت المال)

مجلس تحفظ کو مصر کے خلاف کرنے کی کوشش

لندن ۲۴ دسمبر:- آج یہاں شائع شدہ تل ابیب کی ایک اطلاع سے یہ بات ظاہر ہو گئی۔ کہ صیہونی فلسطین میں اقوام متحدہ کے چیف آف سٹاف سے گفت و شنید منقطع کرنے اور اس کا الزام مصر پر لگانے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ بظاہر یہ اطلاع سرکاری طور پر صیہونی رائے کی مظہر ہے۔ اطلاع میں کہا گیا ہے۔ کہ مصر ۱۶ نومبر کی قرارداد کو منظور کر لینے کے بعد منحرف ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ سے وہ اہم تعلق منقطع ہو جائے گا۔ جو دونوں حکومتوں کے درمیان قائم ہوا تھا۔"

بظاہر یہ اطلاع سرکاری طور پر صیہونی رائے کی مظہر ہے۔ اطلاع میں کہا گیا ہے۔ کہ مصر ۱۶ نومبر کی قرارداد کو منظور کر لینے کے بعد منحرف ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ سے وہ اہم تعلق منقطع ہو جائے گا۔ جو دونوں حکومتوں کے درمیان قائم ہوا تھا۔

اس اطلاع میں کہا گیا کہ ۱۶ نومبر کی قرارداد ۴ نومبر کی قرارداد کی جگہ تھی۔ یا کم از کم اسے ۴ نومبر کی قرارداد کی جگہ تھی۔ یا کم از کم اسے ۴ نومبر کی قرارداد پر اولیت حاصل تھی۔ اس کے بعد اس خبر میں کہا گیا۔ کہ یہ مصر تھا جس نے نجب کے انخلاء کا مطالبہ کیا۔

اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ ان بیانات سے واضح طور پر یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ صیہونی ممبری کے لئے نئے سرے سے درخواست کرنے کے واسطے تیاریوں کے سلسلے میں مجلس تحفظ کو مصر کا مخالف بنانے کی کوشش کریں گے۔ اس کے برخلاف برطانیہ بلجیم۔ فرانس۔ چین اور شام سب نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ۱۶ نومبر کی قرارداد کو منظور کرنے سے مجلس تحفظ کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ یہودی اسے ۴ نومبر کی قرارداد پر عمل نہ کرنے کا بہانہ بنائیں (اسٹار)

"اسلامک لائف" کے ایڈیٹر کا بیان!

کراچی ۲۴ دسمبر:- "اسلامک لائف" کے ایڈیٹر مسٹر سید محمد جلیل نے پاکستان ایڈیٹرز کانفرنس میں مسٹر ایم۔ ایچ سید کی قرارداد کے متعلق جو تقریر کی تھی اس کے متعلق انہوں نے مندرجہ ذیل بیان دیا ہے۔

"میں نے اجلاس میں جو کچھ کہا تھا۔ وہ یہ تھا۔ کہ اسلام کے نقطہ نظر سے دینی ریاست اسلامی ہے۔ جس کی بنیادیں قرآن اور سنت رسول پر قائم کی جائیں "اس قسم کی اسلامی ریاست قرآن اور حدیث رسول کے احکامات کے تحت ہوئی ہے۔ اور اس کا درجہ ان احکامات سے بلند نہیں ہوتا۔ اس لئے اگر کوئی ریاست یہ دعوےٰ کرتے ہوئے کہ وہ ایک اسلامی ریاست ہے قرآن اور حدیث کے برخلاف عمل کرے تو قرآنی احکامات کے مطابق نہ صرف اس قسم کی ریاست پر نکتہ چینی کرنے کی ہر ایک مسلم اور مومن کو اجازت ہے۔ بلکہ مومن اور اچھے مسلمان کا فرض ہے تاکہ اس کو اسلامی قوانین پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی جائے۔

دوسرے سیاروں پر پہنچنے کی مہم

لندن ۲۴ دسمبر:- برطانیہ کی بین السیارہ سوسائٹی جو دوسرے اجرام فلکی تک پہنچنے کے امکانات کا مطالعہ کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ ایٹمی طاقت سے چلنے والا ایک راکٹ بنانے کے طریقوں پر غور کر رہی ہے اس مسئلہ پر سوسائٹی مذکور کے جریدہ کی حالیہ اشاعت میں بحث و تمحیص کی گئی ہے۔ اس میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ محرک مادہ کو گرم کرنے کے لئے ابتدائی "ایندھن" استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اس کی وجہ سے یہ مادہ راکٹ کے دہانہ سے پہلے سے زیادہ تیز رفتاری سے نکلے گا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ اس مقصد کے لئے ہائیڈروجن استعمال کر رہے ہیں (اسٹار)

روغن زیتون کی جگہ پیرافین

لندن ۲۳ دسمبر:- ایک بدمعاش نے پیرافین کو عمدہ قسم کا روغن زیتون کہہ کر فروخت کیا۔ اور اس سے زبردست منافع حاصل کیا۔ اور پیرس کے ہزاروں باشندوں پر غذائی سمیت کا معمولی سا حملہ کرا دیا۔ فرانسیسی پولیس نے اس بدمعاش کو گرفتار کر لیا ہے۔

پولیس نے پتہ لگایا۔ کہ اس بدمعاش نے مصنوعی تیل بنانے کے لئے ایک فیکٹری قائم کی تھی جسے چوری کی گاڑیوں میں بھر کر بڑے بڑے دوکانداروں کے پاس پہنچایا جاتا تھا۔ (اسٹار)

نیویارک ۲۳ دسمبر:- گرگھنا پودے کی وجہ سے غذائی پودوں کو ہر سال ۲ ارب ڈالر کا نقصان پہنچنے کا اندازہ ہے۔ اسے ختم کرنے کے لئے ایک نئی دوا کے تیار ہونے کی اطلاع

پاکستان کے برمی سفیر کی واپسی

کراچی ۲۴ دسمبر:- برمی سفیر آج لندن سے روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ اتوار کی صبح کو رنگون کے مستقر پہنچ جائیں گے۔ ان کے ہمراہ اقوام متحدہ میں شامل ہونے والے برمی وفد کے لیڈر بھی تشریف لا رہے ہیں۔ آپ لیے کن پاکستان کے دارالخلافہ سے دس ہفتے تک غیر حاضر رہے ہیں۔ انہوں نے پچھلا ہفتہ پیرس میں طویل قیام کے بعد لندن میں گذارا (اسٹار)

امریکہ میں جیٹ اور راکٹ کی ریسرچ

نیویارک ۲۴ دسمبر:- امریکہ میں دو قومی مرکز قائم کئے جا رہے ہیں ان مرکزوں میں جٹ اور راکٹ کی مزید ریسرچ کا کام کیا جائے گا۔ اور اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے گا۔ کہ راکٹ اور جیٹ کو زمانہ امن میں کس طرح مفید کاموں کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

جاپان کیلئے سیامی چاول

بنکاک ۲۴ دسمبر سیام کی حکومت آج کل بین الاقوامی ہنگامی فوڈ کونسل کے فیصلے کی مشکلات پر غور کر رہی ہے ایس پی سی۔ اسے نے ۲ لاکھ ٹن سیامی چاول کی درخواست کی تھی۔ چاول (جاپان) اور سیام کے تبادلے کے سمجھوتہ میں بہت زیادہ مدار ہیں۔

سیام کو امید تھی۔ کہ وہ کثیر تعداد میں ان ممالک کو چاول مہیا کر سکے گا۔ جن میں چاول کی قلت ہے (اسٹار)

رنگ کے ذریعہ تعلیم

لندن ۲۴ دسمبر:- تعلیم میں رنگ سے مدد لینا تازہ ترین نظریہ ہے۔ اس سلسلہ میں حال ہی میں امریکہ میں جو تجربات کئے گئے ہیں۔ اُن کی وجہ سے بہت دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ اب تک اسکولوں میں بھورے اور ٹھنڈے رنگ کی دیواریں ہوتی تھیں۔ لیکن لڑکوں کو اپنے کام کے لئے نفسیاتی طور پر تیار کرنے کے واسطے مختلف قسم کے رنگ تیار کئے گئے ہیں۔

تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ رنگ جذبات کو بھڑکانے یا دبانے میں بھی کام آ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ سرخ رنگ اقدام کی ترغیب دیتا ہے۔ پیلا رنگ لوگوں کو دماغی کام کی جانب راغب کرتا ہے۔ اور سبز رنگ انسانی طاقت کو محفوظ رکھتا ہے۔ دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ مناسب رنگوں کے کمرے نوجوان لڑکیوں کو منظم رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اور زیادہ بڑے لڑکوں کی توجہ کو مرکوز

جنوبی افریقہ میں سونے کا ذخیرہ

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ جنوبی افریقہ کے ریزرو بنک کی اس رپورٹ سے کہ ۱۷ دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں سونے کے ذخائر میں ۱۳ لاکھ ۲۵ ہزار پونڈ قیمت کے سونے کا اضافہ ہو گیا۔ شہر کے تجارتی حلقوں کو بہت تعجب ہوا لیکن یونین کے مالی حلقوں کو خطرہ ہے کہ یہ بحالی برقرار نہ رکھی جا سکے گی۔ خیال ہے کہ اس اضافہ میں سونے کی وہ مقدار بھی شامل ہے جو کانوں سے حاصل کی گئی ہے۔ اگر یہ بات صحیح ہے تو یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اس سونے کو غیر ملکی ادائیگیوں میں خرچ کر دیا جائیگا۔ تازہ ترین اعداد شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹرلنگ حاصل کرنے کے وسائل میں ۳۵ لاکھ پونڈ کی اور کمی ہو گئی ہے۔ اور اب وہ صرف ۳۸۵۲۵۸۷۰ پونڈ رہ گئے ہیں۔ (اسٹار)

ہندوستان میں یوگوسلاوی نمائندہ

نئی دہلی ۲۴ دسمبر۔ ہندوستان اور یوگوسلاویہ نے ایک دوسرے کے ساتھ سیاسی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

توقع ہے کہ ہندوستان میں یوگوسلاوی نمائندہ کی تقرری کا آئندہ سال کے اوائل میں اعلان کر دیا جائے گا۔ (اسٹار)

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس

لاہور ۲۴ دسمبر آج ٹھیک ۱۱ بجے مغربی پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس اسمبلی چیمبر میں شروع ہوا اسمبلی ہال تک پہنچنے والے سب سے پہلے ایم۔ ایل۔ اے ملک فیروز خاں نون اور سب سے آخری راؤ خورشید علی خاں تھے ارکان اسمبلی کے علاوہ دونوں دھڑوں کے دیگر ذی رسوخ اصحاب بھی پلیٹ فارم پر بڑے مصروف پھر رہے تھے ۱۲ بجے تک کی پہلی نشست میں ۷۲ اور بعد نماز جمعہ کی نشست میں ۷۱ ارکان نے شرکت کی۔

اجلاس میں سب سے پہلے چوہدری محمد حسن صاحب کی رکنیت کے متعلق بحث شروع کی گئی۔ اور معاملہ ابھی اس مرحلے پر ہی پہنچا تھا کہ جب تک گزٹ باقاعدہ نہ ہو جائے۔ وہ ایم۔ ایل۔ اے ہی متصور ہونگے۔ کہ معترض پارٹی کے اسی حیثیت رکن راؤ خورشید علی خاں بھی پہنچ گئے اور بحث کا رخ بیچ جاؤ کی طرف مڑ گیا۔

اس کے بعد شیخ صادق حسن ایم۔ ایل۔ اے کی تجویز اور محترمہ بیگم شاہنواز کی تائید پر مسئلہ کشمیر پر بحث شروع ہوئی۔ جس میں انہوں نے گرمجوشی سے حصہ لیتے ہوئے کشمیر کے لیے اپنی سرگرمیاں تیز تر کر دینے کا عہد کیا۔

آئندہ اجلاس اتوار کو منعقد ہوگا۔

چین میں سمجھوتہ کرانے کے لئے روس سے درخواست

نانکنگ ۲۳ دسمبر۔ چینی کمیونسٹوں اور قوم پرستوں کے درمیان ثالثی کرانے کے لئے کریملن سے درخواست کی گئی ہے۔ یہ تازہ ترین خبر ہے جو افواہوں سے بھرے ہوئے نانکنگ میں پھیلی ہے۔ وہاں یہ خیال تقویت پکڑتا جاتا ہے۔ کہ ڈاکٹر سن فو اور نئی کابینہ نے تجاویز امن کا مسودہ مرتب کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روسی ثالثی کی ایک شرط یہ ہوگی۔ کہ مارشل چیانگ کائی شیک مستعفی ہو جائیں۔ اس دوران میں فوجی صورت حال میں ایک عجیب عنصر داخل ہوتا جا رہا ہے۔ خیال ہے کہ دونوں جانب ریشہ دوانیوں کا زور ہے۔ اسکے ساتھ دونوں مبالغہ آمیز دعاوی کر رہے ہیں۔ ہر فریق اعلان کرتا ہے۔ کہ اس نے دشمن کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ دشمن بھگا دیا ہے۔ اسکی فوجیں برابر گھٹتی جا رہی ہیں۔ اور دشمن کا بالکل قلع قمع ہو گیا ہے وغیرہ وغیرہ لیکن اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اگر دونوں حریفوں کے دعاوی درست ہوتے تو اب تک بہت عرصہ قبل جنگ ختم ہو چکی ہوتی۔ اور دونوں فوجیں ایک دوسرے کو تباہ کر چکی ہوتیں۔

اگرچہ کمیونسٹوں کی ہمت قوم پرستوں کے مقابلہ میں بڑھی ہوئی ہے۔ لیکن دونوں طرف کی فوجیں ذاتی خیالات پر عمل کر رہی ہیں۔ کچھ فوجی تعجب خیز سرعت کے ساتھ ایک جانب سے دوسری جانب چلے جاتے ہیں۔ اور اس کا سبب بعض اوقات صرف یہ ہوتا ہے۔ کہ حریف کی فوج میں نئی وردیاں تقسیم ہوتی ہیں۔ یا غذا بہتر ملتی ہے۔ یا رہائش کا بہتر انتظام ہے۔ (اسٹار)

یہودی لبنانی علاقہ چھوڑنے پر تیار ہیں

بیروت ۲۳ دسمبر۔ یہاں کے ایک اخبار کی اطلاع کے مطابق ریاض الصلح بے کو پیرس میں لبنانی قونصل خانہ سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ یہودیوں نے لبنان کے جس علاقہ پر قبضہ کر رکھا ہے وہ اسے خالی کر دینے پر تیار ہیں۔ اور جنرل رائیلے اس انخلا کی نگرانی کریں گے۔ (اسٹار)

زائرین ۲۷ دسمبر کو سرہند کے لئے روانہ ہوں گے

لاہور ۲۳ دسمبر یہاں کے مسلمانوں میں سالانہ عرس کے موقعہ پر سرہند میں روضہ شریف کی زیارت کے لئے جانے کا بڑا اشتیاق پایا جاتا ہے۔ اب تک ایک ہزار سے زیادہ افراد کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ لیکن ان میں سے بہت کم لوگ جا سکیں گے۔ کیونکہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے مغربی پنجاب سے آنے والے زائرین کی تعداد ۵۰ مقرر کی ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ زائرین لائلپور میونسپل کمیٹی کے صدر مسٹر ابس دمیر الہی کی قیادت میں جائیں گے۔ زائرین ۲۷ دسمبر کو سرہند کے لئے روانہ ہوں گے۔ اور چار روز بعد لاہور واپس آ جائیں گے۔ (دستار)

روس کی آلہ کار حکومتیں اور ٹرکی

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ انقرہ میں روس کی آلہ کار حکومتوں کے جو نمائندے مقرر ہیں۔ ان میں برابر اخراج کا سلسلہ جاری ہے۔ خیال ہے کہ اس اخراج کے سلسلہ کی پشت پر یہ مقصد کام کر رہا ہے۔ کہ ٹرکی اور مشرقی وسطیٰ کے متعلق روس کی آلہ کار حکومتوں کی پالیسی میں اشتراک عمل پیدا کر دیا جائے کم از کم دو نمائندوں نے اپنی ملکی حکم کو ماننے سے انکار کر دیا۔ اور زیکوسلواکیہ کے ناظم الامور نے ترکی حکومت سے پناہ حاصل کرنے کی درخواست کی ہے۔

ہنگری کے وزیر مختار نے واپسی کے حکم کا جواب اپنے عہدہ سے مستعفی ہو کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ امریکہ جانے کے لئے استنبول روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں وہ ہنگری کے جلا وطن لیڈروں کے ساتھ رہیں گے۔

سرہند جانیوالوں کا انتخاب

لاہور ۲۴ دسمبر۔ میاں عبد الصمد ڈپٹی ہوم سیکرٹری حکومت مغربی پنجاب نے حضرت مجدد الف ثانی کے عرس میں شریک ہونے والوں کا آخری انتخاب کر لیا ہے۔ منتخبہ افراد کے لئے ہندوستانی حکام سے پرمٹ حاصل کر لئے گئے ہیں۔ اب اس تعداد میں اضافہ نہیں ہو سکتا اب یہ پارٹی لاہور سے ۲۷ دسمبر کی بجائے ۲۸ دسمبر کو ۸ بجے صبح روانہ ہو رہی ہے۔

جن افراد کو پرمٹ مل چکے ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ۲۸ دسمبر کو سول سیکرٹریٹ کے قریب وائرلس کلب میں ساڑھے سات بجے صبح تک پہنچ جائیں۔

گھریلو صنعتوں کی بحالی کیلئے نئی تجویز

لاہور ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پنجاب نے گھریلو صنعتوں کی بحالی کیلئے مزید قدم اٹھایا ہے اور ان پناہ گیروں کو جو ابھی تک بیکار تھے صنعتی ملازمتیں مہیا کی ہیں اور چینی بیرکوں میں جو لاہور چھاؤنی کے ہوائی اڈے کے ساتھ ہی واقع ہیں اب تک پناہ گیروں کو رکھا جاتا تھا۔ فوجی حکام پہلے ہی اس علاقے کو پناہ گیروں کے لئے مخصوص کر چکے ہیں۔ اب نئی تجویز پر عمل کرنے کیلئے فوجی مرکز کے حکام سے منظوری طلب کی گئی ہے۔

باغ جناح میں مینا بازار

لاہور ۲۴ دسمبر آزاد کشمیر ریلیف فنڈ کی فراہمی کے سلسلے میں آج باغ جناح میں مینا بازار لگایا گیا جو کل تک مرکز رونق رہے گا۔ اجازت خاص کے ماتحت اخبار نویسوں کے ایک گروپ کو بھی محترمہ فاطمہ بیگم۔ بیگم جی۔ اے۔ خاں منتظمہ اعلیٰ۔ بیگم بشیر احمد۔ بیگم کشور حیات کی معیت میں مینا بازار کے انتظامات کا جائزہ لینے کا موقع دیا گیا۔

اب کے مینا بازار جس اہتمام سے منعقد کیا گیا ہے۔ پنجاب کی تاریخ میں اپنی نظیر آپ ہے میں نے دیکھا بڑے بڑے اعلیٰ حکام کی بیگمات محض مجاہدین کشمیر اور جنگ کشمیر کو کامیابی سے فتح کرنیکے ذوق اور دھن ہی میں مینا بازار سے متعلقہ ادنیٰ سے ادنیٰ کام بھی اس مستعدی سے کر رہی تھیں کہ زبان سے بیساختہ تحسین نکلتی تھی۔ شمالی دروازے سے داخل ہوتے ہی بائیں طرف پلاٹ میں مس میکوئن کا سٹال لگا ہوا تھا۔ جس میں طرح طرح کی سبزیاں فروخت ہو رہی تھیں ہمیں بتایا گیا کہ اس وقت تک سب سے زیادہ آمدنی اسی سٹال کی ہے۔

بیگم جی۔ اے خاں نے ہمیں رضا بتول پھلکاریوں۔ نیل پکوڑوں۔ پوڑیوں۔ چوڑیوں اور دیگر مختلف قسم کی دوکانیں بھی سجی لگی دکھائیں جن کی مالکائیں ہماری حکومت کے بعض اعلیٰ حکام کی بیگمات ہی تھیں۔

مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان آف ممدوٹ کا خشک میوے کا سٹال۔ آنریبل میاں نور اللہ کا مٹھائی کا سٹال اور آنریبل میجر مبارک علی شاہ کا نان کباب کا سٹال بھی دیکھا۔

بازار کا احاطہ کی ہوئی قناتوں کے اردگرد مردانہ پولیس کا پہرہ تھا۔ اور اندر زنانہ پولیس کا۔ نئے نویلے کپڑے پہنی ہوئی بچیاں مختلف قسم کی مٹھائیاں ہاتھوں میں لئے ہوئے پلاٹوں میں ادھر ادھر طرارے بھر رہی تھیں اور مینا بازار میں ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے اس میں شرکت کرنے والی ہر بیٹی۔ بہن اور ماں نے جدوجہد کشمیر کو پروان چڑھانے کا تہیہ کر لیا ہے (نامہ نگار خصوصی)

پنڈت نہرو حیدرآباد پہنچ گئے

حیدرآباد ۲۴ دسمبر۔ پنڈت نہرو آج تیسرے پہر حیدرآباد پہنچ گئے جہاں وہ عثمانیہ یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت کریں گے۔